سوال

(13) دھان میں عشر کا نصاب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بنگال میں دو قسم کا دھان ہوتا ہے اور ایک ہی موسم میں دونوں قسم کا یہ دھان بودیا جاتا ہے۔ لیکن کاٹنے میں تقریبا پانچ مہینہ کا فرق ہوتا کیا عشر ان دونوں کا ایک ہی ساتھ دیا جائے گا مثلاً: کوئی شخص ایسا ہے کہ اس کا ہر ایک موسم کا دھان مستقل طور نصاب تک نہیں پہنچتا لیکن دوملانے سے نصاب تک پہنچ جاتا ہے تو کیا اس شخص پر عشر واجب ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں قسم کے دھانوں میں ہر ایک اگر نصاب (پانچ وسق یعنی: 21 من انگریزی سیر سے کچھ اوپر) کے برابر پیدا ہو تو دونوں کو ملانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر ایک کا عشر اس کے تیار ہو کر کاٹے جانے کے وقت ادا کر دیا جائے اور اگر ہر ایک بقدر نصاب نہیں پیدا ہوا لیکن دونوں کو ملانے سے نصاب پورا ہو جاتا ہے تو دونوں کو ملا کر نصاب پورا کیا جائے۔ الحاصل جس شخص کے یہاں دھان کے پیداوار کی یہ صورت ہو جو سوال میں درج ہے اس پر عشر واجب ہے۔

وَیُضَمُّ زَرْعُ الْعَامِ الْوَاحِدِ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضٍ فِي تَكْمِيلِ النِّصَابِ، سَوَاءٌ اتَّفَقَ وَقْتُ زَرْعِهِ وَإِدْرَاكِهِ، أَوْ اخْتَلَفَ وَلَوْ كَانَ مِنْهُ صَيْفِيٌّ وَرَبِيعِيٌّ، ضُمَّ الصَّيْفِيُّ إِلَى الرَّبِيعِيِّ وَلَوْ حَصَدَتِ الذُّرَةَ وَالدُّخْنَ، ثُمَّ نَبَتَ أُصُولُهُمَا يُضَمُّ أَحَدُهُمَا إِلَى الْآخَرِ فِي تَكْمِيلِ النِّصَابِ؛ لِأَنَّ الْجَمِيعَ زَرْعُ عَامٍ وَاحِدٍ، فَضُمَّ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضٍ، كَمَا لَوْ تَقَارَبَ زَرْعُهُ وَإِدْرَاكُهُ

وَتُضَمُّ ثَمَرَةُ الْعَامِ الْوَاحِدِ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ، سَوَاءٌ اتَّفَقَ وَقْتُ إِطْلَاعِهَا وَإِدْرَاكِهَا، أَوْ اخْتَلَفَ، فَيُقَدَّمُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فِي ذَلِكَ وَلَوْ أَنَّ الثَّمَرَةَ جُذَّتْ ثُمَّ أَطْلَعَتِ الْأُخْرَى وَجُذَّتْ، ضُمَّتْ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى (المغنی 3/53)

وَيُضَمُّ زَرْعُ الْعَامِ الْوَاحِدِ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضٍ فِي تَكْمِيلِ النِّصَابِ، سَوَاءٌ اتَّفَقَ وَقْتُ زَرْعِهِ وَإِدْرَاكِهِ، أَوْ اخْتَلَفَ وَلَوْ كَانَ مِنْهُ صَيْفِيٌّ وَرَبِيعِيٌّ، ضُمَّ الصَّيْفِيُّ إِلَى الرَّبِيعِيِّ وَلَوْ حَصَدَتِ الذُّرَةَ وَالدُّخْنَ، ثُمَّ نَبَتَ أُصُولُهُمَا يُضَمُّ أَحَدُهُمَا إِلَى الْآخَرِ فِي تَكْمِيلِ النِّصَابِ؛ لِأَنَّ الْجَمِيعَ زَرْعُ عَامٍ وَاحِدٍ، فَضُمَّ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضٍ، كَمَا لَوْ تَقَارَبَ زَرْعُهُ وَإِدْرَاكُهُ (الشرح الکبیر علی متن المقنع کلاہما علی مذہب امام الائمة ابی عبداللہ احمد بن حنبل الشیبانی 6/517)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 53

محدث فتویٰ